سوال

(493) دوران جمعہ ایام آنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں مسجد میں جمعہ ادا کرنے کے لئے گئی وہاں مجھے حیض سے دوچار ہونا پڑا، میں نماز سے فراغت تک مسجد میں رہی، کیا اس صورت میں مجھے گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ ناپاکی کی صورت میں مسجد کے اندر جائے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''میں حائضہ اور جنبی کے لئے مسجد کو حلال نہیں سمجھتا ہوں۔'' [1]

اگر عورت کو مسجد میں حیض آجائے تو اگر وہ اکیلی باہر نکل سکتی ہے تو فوراً مسجد سے باہر آجانا چاہیے اور اگر تنہا مسجد سے نکلنا ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں مسجد میں بوقت مجبوری ٹھہرا جا سکتا ہے اور ایسا کرنے میں امید ہے کہ گناہ نہیں ہوگا، ارشاد باری تعالی سے بھی اس کا اشارہ ملتا ہے، قرآن کریم میں ہے: ''اے ایمان والو نشے کی حالت میں نماز تک نہ جاؤ تا آنکہ تمہیں یہ معلوم ہوسکے کہ تم نماز میں کیا کہہ رہے ہو، اور نہ ہی جنبی نہائے بغیر نماز کے قریب جائے الایہ کہ وہ راہ طے کر رہا ہو۔'' [2]

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ معنوی نجاست کے ساتھ مسجد سے گذرا جا سکتا ہے جبکہ اس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو۔'' [3] ہمارے رجحان کے مطابق اگر کوئی عورت جمعہ کی ادائیگی کے لئے مسجد میں گئی اور وہاں اسے حیض آجائے تو اسے فوراً وہاں سے نکل آنا چاہیے، اگر باہر نکلنے کی صورت نہ ہو تو فراغت تک وہاں بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، البتہ نماز وغیرہ ادا نہ کرے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداؤد، الطهارة: ۲۳۲۔

[2] النساء: ۴۳۔

[3] التغابن: ۱۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد4۔ صفحہ نمبر:434

محدث فتویٰ